السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض کتب دینیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم یا صلعم لکھا ہوتا ہے ۔ اسی طرح کسی صحابی کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ کی علامت لکھی ہوتی ہے ۔ اس قسم کی علامت اوراختصار کی کیا حیثیت ہے ۔ (حافظ محمد یونس ربانی، فیصل آباد خریداری نمبر 2924)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی آداب میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ محبت اورچاہت سے '' صلی اللہ علیہ وسلم ''لکھا جائے ،اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے شریفہ کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہم تحریر کیا جائے ، دیگر انبیاء کرام کے ساتھ علیہم السلام اور متقدمین اسلاف کے ساتھ رحمة اللہ علیہ ، زندہ اہل علم کے ساتھ اور برخورداران کے ساتھ سلمہ اللہ لکھا جائے ۔ محدثین عظام نے وضاحت کی ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم یا رضی اللہ عنہ کا اختصار یا اس کی علامت نہ لکھی جائے اورنہ ہی بار بار لکھے جانے سے کسی قسم کی اکتاہٹ پیدا ہونی چاہیے ۔چنانچہ شارح صحیح مسلم علامہ نووی رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں ''کاتب کو چاہیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة وتسلیم لکھنے کی پابندی کرے اوربار بار لکھنے میں کوئی اکتاہٹ محسوس نہ کرے جو شخص اس سے غفلت کرتا ہے وہ گویا خیر کثیر سے محروم ہوگیا ،اسی طرح اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی کے ساتھ عزوجل جیسے الفاظ لکھے ، نیز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دیگر اخیار امت کے لئے رضی اللہ عنہم جیسے الفاظ کا انتخاب کرے ۔ اس سلسلے میں رموزواشارات سے کام نہ لے بلکہ انہیں کامل طور پر لکھا جائے ۔ ''(شرح تقریب النووی : ص 291)

علامہ سیوطی رحمة اللہ علیہ اس کی شرح میں لکھتے ہیں :''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ عزیز وجلیل ہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے عزوجل کے الفاظ نہ لکھے جائیں ،اسی طرح صلاة وسلام کے الفاظ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے استعمال نہ کیے جائیں جیسا کہ امام نووی نے شرح مسلم میں وضاحت کی ہے ۔ ''(تدریب الراوی : ص 293)

(علامہ محمد جمال الدین قاسمی نے اپنی تالیف ''قواعد التحدیث ''میں باقاعدہ آداب کا عنوان قائم کرکے بڑی تفصیل سے اس مسئلے کا حق ادا کیا ہے ۔ (قواعد التحدیث : ص 237

لہٰذا ہمیں اس سلسلہ میں سستی یا کوتاہی سے کام نہیں لینا چاہیے بلکہ ثواب وآداب کی نیت سے اللہ تعالیٰ عزوجل ، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ذکر خیر پر مذکورہ بالا آداب لکھنے کی پابندی کرنی چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:62